151

راج کپور کا تیار کردہ

جاگتے رہو

Good

ستارے: راجکپور معہ

ریحانہ، پردیپ کمار، سمترا دیوی

سمرتی بسواس، پہاڑی سانیال

نیمو اور موتی لال

قیمت ۱؎

رتن اینڈ کو مکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

میوزک = سلیل چودھری

سٹوری ایک نوجوان کسی غریب کسان کا لڑکا۔ جو گاؤں چھوڑ کر نوکری کی تلاش میں آیا تھا۔ کئی دن کی بڑھی ہوئی داڑھی وہ پیاسا تھا۔ پیاس کے مارے اسکا حلق سوکھ گیا تھا۔ ایک بڑی بلڈنگ کے احاطے میں اُس نے دیکھا کہ نل کھلا ہوا ہے۔ پانی بیکار بہہ رہا ہے۔ ضائع ہو رہا ہے۔ وہ چپکے سے اندر داخل ہوا۔ پیاس بجھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا ہی تھا۔ کہ کسی نے چلا کر کہا۔ "چور! چور!" آگے پردہ پر

جاگتے رہو کے گانے

گانا نمبر ۱

مکیش

زندگی خواب ہے، خواب میں جھوٹ کیا
اور بھلا سچ ہے کیا

سب سچ ہے

دِل نے ہم سے جو کہا
ہم نے ویسا ہی کیا
پھر کبھی فرصت سے سوچیں گے
بُرا تھا یا بھلا

زندگی خواب ہے۔۔

اِک قطرہ مے کا جب
پتھر کے ہونٹوں پر گرا
اُسکے سینے میں بھی دِل دھڑکا
یہ اس نے بھی کہا۔۔۔ کیا؟

زندگی خواب ہے ....

ایک پیالی بھر کے پی تے
غم کے مارے دل کو دی
زہر نے مارا زہر کو
مردے میں بھی جان آگئی

زندگی خواب ہے ...

گانا نمبر ۲

ٹھنڈی ٹھنڈی ساون کی پھوار
پیا آج کھڑکی کھلی مت چھوڑو
آوے جھونکے سے بگلی بیار
پیا آج باتی جلی مت چھوڑو
مُرکی جوتی انکھیوں میں لاگے
پلکوں میں نندیا سوار
پیا آج باتی ......
ٹھنڈی ٹھنڈی ...

پپیہے نے من کی اگنی بجھائی
پیا سا رہا میرا پیار
پیا آج باتی ...
ٹھنڈی ٹھنڈی ...

گانا نمبر ۳

لوٹنے والی ہو لوٹنے والی والی

میں نے جو لی انگڑائی
دھیرے سے مسکائی
تیری بغل سے
صدا یہ آئی
تو شے دائی دائی....

میں اکیلی لاکھوں دیوانے دل کے
وار پہ وار کیے جاتی ہیں نظریں
دل کے
دیکھ تو میری چھوٹی سی جان پہ
کیسی یہ آفت آئی رے
میں نے جو لی انگڑائی....

گال گلابی آنکھیں میری نیلم کی
میں ہنسی لوگ سمجھے کہ بجلی چمکی
میری لٹ لہرائی کہ جیسے
کالی گھٹا لہرائی رے
میں نے جو لی انگڑائی...

گانا نمبر ۲
جاگو موہن پیارے جاگو۔ جاگو موہن پیارے
جگ اُجیارا چھائے
من کا اندھیرا جائے
کرنوں کی رانی گائے

جاگو ہے میرے من موہن پیارے
جاگ رے جاگ رے جاگ۔ کلیاں جاگیں
نگر نگر سب گلیاں جاگیں
جاگ رے جاگ رے جاگ رے
جاگ رے جاگ رے جاگ رے
جاگو موہن پیارے جاگو
نو یگ چوے مِن تہارے
جاگو جاگو موہن پیارے
بھیگی بھیگی انکھیوں سے مُسکائے
یہ نئی بھور توہے انگ لگائے
باہیں پھیلا او دُکھیارے
جاگو....
جس نے من کا دیپ جلایا
دُنیا کو اس نے ہی جگایا
مت رہنا انکھیوں کے سہارے
جاگو....
کرن پری گگری چھلکائے
جوت کا پیاسا، پیاس بجھائے
پھول بنے من کے انگارے
جاگو....

گانا نمبر ۵

اینویں دُنیا دیوے دوہائی ۔ جھوٹا پا دندی شور رفیع
اپنے دل نوں پُچھ کے ویکھو ۔ کون نہیں ایہہ چور

تے کی مَیں جھوٹ بولیا ۔ کوئی نا
تے کی مَیں کُفر تولیا ۔ کوئی نا
تے کی مَیں زہر گھولیا ۔ کوئی نا
بھائی کوئی نا ۔ بھائی کوئی نا

حق دُوجے دا مار مار کے ۔ بن دے لوگ امیر
مَیں اینوں کہندا چوری ۔ دُنیا کہندی تقدیر

تے کی مَیں جھوٹ بولیا ۔ کوئی نا
تے کی مَیں کُفر تولیا ۔ کوئی نا
تے کی مَیں زہر گھولیا ۔ کوئی نا
بھائی کوئی نا ۔ بھائی کوئی نا

ادھے لٹے ہیرا جی بچکے
ویکھے بھگت گیانی دھیانی ۔ دیا دھرم دے بندے
رام نام جپدے نے کھاندے ۔ گئو شالہ دے چندے

تے کی مَیں جھوٹ بولیا ۔ کوئی نا
تے کی مَیں کُفر تولیا ۔ کوئی نا
تے کی مَیں زہر گھولیا ۔ کوئی نا
بھائی کوئی نا ۔ بھائی کوئی نا

تے پیاسی چڑھ مسیدے ویکھے ۔ جھوٹا مرغ اُڑائے
لوکی کہندے رب دی مایا ۔ مَیں کہندا انیائے

نے کی میں جھوٹ بولیا۔ کوئی نا
نے کی میں گھنر تو لیا۔ کوئی نا
نے کی میں زہر گھولیا۔ کوئی نا
بھائی کوئی نا۔ بھائی کوئی نا

لودھیٹ کے۔ بیراجی پچکے

ختم شد

(الہ آباد پریس دہلی)